Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۳۹/۷۴ منگل ۲۱ ذی الحجہ ۱۴۰۹ ھ ۲۵ وفا ۱۳۶۸ ہش ۲۵ جولائی ۱۹۸۹ء

## اخبار احمدیہ

**لندن** سیدنا و امامنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اہم خدماتِ دینیہ میں مصروف ہیں۔ صد سالہ جشن تشکر کے سال کے اعتبار سے حضور کی مصروفیات کئی گنا بڑھ چکی ہیں۔ اس میں ممالکِ غیر کے دوروں کی مصروفیات شامل ہو چکی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب امام اور آقا کو اپنی تائید و نصرت سے نوازے اور حضور کے جملہ مقاصدِ عالیہ کو غیر معمولی کامیابی اور سرفرازی عطا کرے۔

# حضرت امام جماعت احمدیہ الرابعؒ کا دورہ مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور فرانس

## دوسری صدی کے اختتام تک جماعت احمدیہ دنیا کے بڑے حصہ پر چھا جائے گی

## فرانس میں صد سالہ احمدیہ جشن تشکر کی تقریب میں حضرت امام جماعت احمدیہ کا خطاب

## مجھے یہ معلوم کر کے بیحد حیرت ہوئی کہ جماعت احمدیہ نے سو زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے

### پولیس کمشنر کا خطاب

### فرانس میں نو تعمیر احمدیہ نمائش ہال کا افتتاح ـــ آئیوری کوسٹ کے کلچرل اتاشی نے لوائے احمدیت لہرایا

### سفر فرانس

۲۱ مئی کو صبح پونے دس بجے حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ زیورک سے فرانس کے لئے روانہ ہوئے۔ رستہ میں ۱۲ بج کر ۲۰ منٹ پر ایک خوبصورت جھیل کے قریب رُک کر کھانا کھایا گیا جس کا انتظام مکرم رفیق چانن صاحب اور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی فیملیز نے کیا تھا۔ کھانے کے بعد حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر شام ۶ بجے بخیر و عافیت سینٹ پرکس ST. PRIX میں واقع احمدیہ مشن ہاؤس میں ورود فرمایا۔ جملہ احباب کو حضور نے شرف مصافحہ بخشا اور ازاں بعد مشن ہاؤس میں نو تعمیر شدہ نمائش ہال اور تہہ خانہ کا معائنہ فرمایا۔ اور موقع پر ان کی بہتری کے سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد کچھ دیر کے لئے احباب میں رونق افروز ہو کر حضور نے ان کا حال و احوال دریافت فرمایا۔

۲۲ مئی کو ۹ بج کر ۳۰ منٹ سے لے کر نماز ظہر و عصر تک حضور ایدہ اللہ نے دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس اثناء میں حضور نے پانچ سو سترہ کلو میٹر کی مسافت سے آئی ہوئی ایک فیملی کو ملاقات کا شرف بخشا اور ۲ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نمازیں پڑھائیں۔ ½۵ سے ۷ بجے شام تک حضور نے دوبارہ ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد گنی کے ایک سابق وزیر کو شرف ملاقات بخشا۔ یہ ملاقات ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ شام کو زائر، غانا اور ایوری کوسٹ کے فرانس میں مقیم احمدی احباب سے حضور نے ملاقات کی اور اس کے بعد آٹھ فیملیز اور دس احباب نے بھی حضور سے انفرادی ملاقات کی سعادت پائی۔ اس کے بعد ۱۰ بجے حضور نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔

۲۳ مئی کو صبح ۱۰ بجے سے لے کر گیارہ بجے تک حضور نے دفتری ملاقاتیں فرمائیں اور پھر ۱۱ بجے سے لے کر ایک بجے تک حضور نے ایمنسٹی انٹرنیشنل کی نمائندہ خاتون سے ملاقات کی۔ یہ خاتون فرانس میں ایمنسٹی انٹرنیشنل کے دفتر میں پاکستان سے متعلقہ امور کی ماہر ہیں۔ دوران ملاقات حضور نے بڑی تفصیل کے ساتھ انہیں جماعتی حالات بتلائے۔

### نمائش ہال کی افتتاحی تقریب

تین بجکر پچیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ نے آئیوری کوسٹ کے فرانس میں مقیم کلچرل اتاشی مسٹر M. BAKAYOKO سے ملاقات فرمائی۔ یہ ملاقات چار بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ اور پھر حضور کے ہمراہ مشن ہاؤس کے لان میں تشریف لائے اور علاقے کے کمشنر مسٹر BERONALAIN سے ملاقات کی۔

۲۳ مئی کا یہ وقت صد سالہ جشن تشکر کی تقریب کے سلسلہ میں لوائے احمدیت اور فرانس کے قومی جھنڈے کی

باقی صـ۶

## گوجرانوالہ بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں احمدی بچی مجموعی طور پر اوّل رہی

یہ خبر نہایت خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ ہماری ایک احمدی بچی عزیزہ زبیدہ شفیع صاحبہ بنت مکرم کرنل (ریٹائرڈ) محمد شفیع صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ گجرات شہر میٹرک کے امتحان میں ۷۸۲/۸۵۰ نمبر لے کر گوجرانوالہ بورڈ میں مجموعی طور پر اوّل آئی ہیں۔ اس سے قبل بھی عزیزہ مڈل کے امتحان میں گوجرانوالہ ڈویژن میں اوّل آئی تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک کرے اور عزیزہ کو دین و دنیا میں مزید ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔

## اندر کے صفحات پر

آج کی اشاعت میں صـ۲، ۵ اور صـ۶ پر چک سکندر میں ۱۶ جولائی ۱۹۸۹ء کو احمدیوں پر گذرنے والی قیامت صغریٰ کی تصویری جھلکیاں شامل اشاعت ہیں۔

## اسیرانِ راہِ مولا کیلئے خصوصی درخواست دعا

جماعت احمدیہ کے کئی افراد ملک کی مختلف جیلوں میں قید ہیں۔ یہ اسیرانِ راہ مولا احباب جماعت کی خصوصی توجہ اور دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تمام اسیرانِ راہِ مولا کو رہائی عطا کرے۔ اپنے فضلوں سے نوازے اور ہمت و استقامت سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسیری کی مشکلات کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ
قیمت : ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۵ وفا ۱۳۶۸ ہش ۲۵ جولائی ۱۹۸۹ء

# خدا سے دوستی

انسان کو اپنی کمزوری کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اسے کوئی ضرورت پیش آتی ہے اور اسکی ضرورت پوری نہیں ہوتی وہ ہاتھ پاؤں مارتا ہے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے ہو جائے۔ بھاگ دوڑ کرتا ہے کبھی اس کے پاس جاتا ہے کبھی اُس کے پاس۔ کبھی اس کے پاؤں پڑتا ہے کبھی اُس کے۔ کبھی اسے خیال آتا ہے کہ فلاں شخص بہت اثرورسوخ والا ہے وہ مرا کام کروا دیگا۔ کبھی وہ سوچتا ہے کہ فلاں شخص بڑی کرامت والا ہے وہ مِری حاجت براری کرے گا۔ یہی وہ وقت ہے جب اسے ہرطرف سے ناطہ توڑ کر خدا کے آستانے پر جھکنے کی ضرورت ہے۔ ٹھیک ہے خدا نظر نہیں آتا۔ اسکی طاقت بھی نظر نہیں آتی۔ لیکن یہی وہ موقعہ ہے جب وہ نظر آسکتا ہے۔ اور اسکی طاقت کا احساس ہوسکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کے آستانے پر جھکا جائے اور جھکا بھی اس طرح جائے کہ کسی اور طرف نظر ہی نہ اُٹھے۔ خدا نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ وہ ہمارا خالق ہے وہ ہمیں اور ہماری ضرورتوں کو سب سے بڑھ کر جانتا ہے اور وہ ہمارا سب سے بڑا ہمدرد ہے بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ حقیقی ہمدرد ہے ہی وہ۔ باقی سب کی ہمدردیاں اسی کی ہمدردی کی ذیل میں آتی ہیں۔ اگر ہم خود اس سے خلوصِ دل کے ساتھ ہمدردی کا سلوک مانگیں۔ تو وہ ہمیں ضرور دیگا۔ اگر ہم خشوع وخضوع کے ساتھ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کی درخواست کریں۔ دعا کریں۔ تو وہ ہماری ضرورتیں پوری کریگا اور اس طرح وہ اپنے آپ کو دکھائے گا بھی اور اپنی طاقت کا بھی مظاہرہ کریگا۔

دوسروں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے اپنے اندر کی طرف جھانکئے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں "ہماری جماعت کو واجب ہے کہ اب تقوٰی سے کام لے اور اولیاء بننے کی کوشش کرے۔"

"اولیاء بننے کی کوشش کرے" بنیادی نکتہ ہے اس کے گرد ہماری زندگی گھومنی چاہیئے۔ ہم خود خدا کے دوست بن جائیں۔ ہمیں کسی سے کچھ کہنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ ہم اپنی ہر حاجت اور ہر ضرورت خود خُدا کے سامنے پیش کریں تاکہ ہماری ضرورت بھی پوری ہو اور ہمارے ایمان کو بھی جِلا ملے۔ ہمیں یہ کہنے کی ضرورت نہ پیش آئے کہ فلاں میں بڑی کرامت ہے۔ سب سے بڑی کرامت خدا سے دوستی ہے۔ خدا کا ولی بننا ہے۔ اور حضور فرماتے ہیں اس کرامت کے حصول کی ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔

حضور (اللہ تعالیٰ کی لاکھوں لاکھ رحمتیں آپ پر ہوں) فرماتے ہیں "اگر وہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کر کے دعائیں کریں تو ان کو بشارتیں بھی ہو جائیں گی۔

خدا کرے کہ جوانوں کی ہو نگاہ بلند
کمند ڈالیں تو ڈالیں وہ آسماں پہ کمند
قدم قدم پہ خدا ان کو کامران کرے
پسند ہے جو خدا کو وہی ہو اُن کو پسند

(ابوالاقبال)

---

پاکستان کے سارے شہری، اس کا ہر اک گھر
پاکستان کی جان ہیں پیارے انکی عزت کر

اسکی آبادی ہی سے تو سب آباد ہوئے
اپنے ہاتھوں اپنی جان کی بربادی سے ڈر

صوبے بھی پہچان ہیں اپنی لیکن یہ بھی سوچ
پاکستان کی ہستی ہے صوبوں سے بالاتر

لیڈر ہے تو بے شک چمکا، اپنی لیڈرشپ
سب سے بڑھکر ہے تو سب سے بڑھکر خدمت کر

ٹانگ کسی کی کھینچے گا تو شائد خود گر جائے
تُو اپنی تعمیر کرے تو ہوگا یہ بہتر

لوگ خلوصِ دل سے اپنی شان بڑھاتے ہیں
تو بندوق کی گولی کو سمجھا ہے طاقتور

کیا تیرے ماحول میں لوگوں کو ہے یہ امّید
انکا ہاتھ بٹائے تُو اور کام آئے اکثر

یہ اللہ کی دین ہے تجھکو دیتا ہے توفیق
تیرے کام تو ہو جائیں گے اوروں کا کچھ کر

شہروں شہروں بات چلے اور ہو جائیں یکجان
کیوں نہ بن جائے پھر پاکستان سُپر پاور

دیکھ نسیمؔ زمانہ کیا کچھ سوچ رہا ہے آج
کیسے کیسے لوگ ہوئے مصروفِ شور و شر

نسیمؔ سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی اور لکھی جانے والی کتاب

عبدالسمیع خان۔ ربوہ

آج کی علمی دنیا میں جبکہ کروڑ ہا کتابیں دنیا میں موجود ہیں یہ سوال بڑی دلچسپی کا حامل ہے کہ وہ کونسی کتاب ہے جو سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ آج بالاتفاق وہ کتاب قرآن کریم ہے۔ قرآن کو ماننے والے بھی یہی دعویٰ کرتے ہیں اور قرآن کو نہ ماننے والے بھی اسی دعویٰ کی تصدیق کرتے ہیں۔ اور دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ صداقت قرآن کے نام کے اندر موجود ہے۔

قرآن کریم عجائبات کا مجموعہ اور معارف کا ایک نہ ختم ہونے والا سمندر ہے۔ اس کا حرف حرف اور لفظ لفظ معجزہ ہے۔ اور خدا کی قدرت کاملہ پر شاہد ناطق ہے۔ اس کا مقدس نام "قرآن" بھی بے شمار صداقتوں اور نکات سے بھرپور ہے۔

قرآن کا لفظ قرأ سے نکلا ہے۔ جس کے ایک معنے پڑھنے کے ہیں۔ قرآن کا لفظ مصدر ہے اور مصدر اسم فاعل یا اسم مفعول کا مفہوم ادا کرتا ہے۔ قرآن کا لفظ اسم مفعول کے معنے دیتا ہے جس کے معنے ہیں وہ کتاب جو پڑھی جاتی ہے۔ پس اسی لفظ قرآن کے اندر یہ پیشگوئی موجود ہے کہ یہ کتاب دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جائے گی۔ سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ لفظ "قرآن" کے اندر مخفی پیشگوئی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے لائق کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۸۶ نیا ایڈیشن)

یہ حیرت انگیز پیشگوئی کائنات کے خدا نے رسول کریمؐ کی مکی زندگی میں اس وقت کی تھی جب اس مقدس کلام کے ماننے والے گنتی کے چند انسان تھے جن کو اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے تھے۔ مگر ان کی تعداد آہستہ آہستہ بڑھتی رہی۔ قرآن ایک عرصہ بعد لکھا جا کر کتابی شکل میں سامنے آیا اور ملکوں ملکوں میں پھیلتا رہا مگر دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب بننے کا اعزاز موجودہ دور میں مقدر تھا۔

علمائے مغرب اور اہل کتاب صدیوں تک اس بات کا دعویٰ کرتے رہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب بائیبل یا انجیل ہے کیونکہ عیسائی دنیا میں بہت کثرت سے ہیں اور یونیسکو اور دیگر تحقیقی ادارے اس کے بعد دوسرے نمبر پر پڑھی جانے والی کتاب قرآن پاک تبلاتے تھے۔ اور آج سے دس پندرہ سال پہلے تک یہی کیفیت تھی۔ مگر اب وہ خود اس بات کا اقرار کرنے پر مجبور ہیں کہ اب یہ عالی مقام انجیل کی بجائے قرآن کریم کو حاصل ہو چکا ہے۔

چنانچہ پروفیسر فلپ حتی اپنی کتاب تاریخ عرب میں رقمطراز ہیں:۔

"اگرچہ قرآن مجید عہد آفریں کتابوں میں سب سے کم عمر ہے لیکن دنیا میں جتنی کتابیں لکھی گئیں ان میں یہ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے"۔

ایک اور مستشرق چارلس فرانسس پوٹر نے لکھا۔

"دنیا کی کوئی کتاب اتنی نہیں پڑھی جاتی جتنا قرآن پڑھا جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے بائیبل کی جلدیں زیادہ فروخت ہوتی ہوں مگر پیغمبر اسلام کے کروڑوں پیروکار ان کی لمبی لمبی آیات دن میں پانچ مرتبہ پڑھا اس وقت شروع کر دیتے ہیں جب وہ باتیں کرنا سیکھتے ہیں"۔

(بحوالہ سیارہ ڈائجسٹ صفحہ ۲۷ اپریل ۱۹۷۰ء)

یہ بات بہت سچی ہے کیونکہ قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جسے باقاعدہ حفظ کیا جاتا ہے اور اس کے لاکھوں حافظ دنیا میں موجود ہیں۔ اور ان کے ذریعے بھی قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کی جاتی ہے۔

ان مندرجہ بالا صداقت کی آوازوں کو مزید تقویت اس وقت ملی جب ۱۹۸۵ء کے آخر پر یونیسکو اور دوسرے تحقیقی اداروں کے اشتراک سے یہ رپورٹ شائع ہوئی کہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مغرب میں بطور خاص گذشتہ دس برسوں میں عام عیسائیوں نے انجیل کا مطالعہ ترک کر دیا ہے وہ عبادت سے لاپرواہی برتتے ہیں گرجا گھروں نے خاص لباس کی پابندی بھی ختم کر دی۔ خواتین کو مختصر ترین لباس میں آنے کی اجازت دی مگر حاضرین کی تعداد گھٹتی چلی گئی حتیٰ کہ والدین نے احتجاج کیا کہ ان کے بچوں کو انجیل کی تعلیم دے کر غیر سائنسی تربیت دی جا رہی ہے۔

رپورٹ میں یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ اشتراکی نظام کے تحت بھی قرآن کریم پڑھنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کی تائید میں روس کے متعلق یہ خبر ملاحظہ ہو کہ:۔

"شمالی قفقاز کے مسلم بورڈ نے روس میں اسلام کی آمد کی گیارہ سو سالہ تقریبات کے موقعہ پر قرآن کریم کے پانچ کروڑ نسخے شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے"۔

(جنگ لاہور ۱۲ مارچ ۱۹۸۹ء)

اس کے علاوہ روس میں کئی ممالک سے قرآن کے ہزاروں نسخے منگوائے گئے ہیں۔

۱۹۸۵ء کی اس رپورٹ میں گذشتہ دس برسوں میں واقع ہونے والے انقلاب کا ذکر کیا گیا یہ وہی عرصہ ہے جب جماعت احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے تحت تراجم قرآن اور ان کی کثرت کے ساتھ اشاعت کے پروگرام مرتب کر رہی تھی ایک طرف تو خدا نے جماعت کو خدمت قرآن کی تاریخ ساز توفیق دی اور دوسری طرف آسمان سے ایسی ہوا چلائی کہ لوگ انجیل کو چھوڑنے لگے جو دراصل قرآن کریم کی قبولیت کے لئے ایک کی حیثیت رکھتا ہے۔

پس قرآن کریم کے متعلق اس پیشگوئی کا پورا ہونا نہ صرف قرآن کے نازل کرنے والے خدا اور قرآن کو دنیا کے سامنے پیش کرنے والے رسولؐ اور خود قرآن کی صداقت کا زندہ ثبوت ہے بلکہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے خادم قرآن اور کاسر صلیب ہونے کی دلیل ہے۔

لیکن ابھی اس پیشگوئی کا ایک اور پہلو پورا ہونا باقی ہے یعنی دنیا میں سب سے زیادہ لکھی جانے والی کتاب بھی قرآن کریم ہی ہوگی۔ اور جماعت احمدیہ کی اگلی منزل یہی مقصود ہے۔

عیسائیوں کا یہ دعویٰ بھی ہے کہ دنیا میں سب کتابوں سے زیادہ انجیل کی اشاعت ہوتی ہے اور سب سے زیادہ زبانوں میں اس کے تراجم موجود ہیں۔

اس دعوے کو توڑنے کے لئے جماعت احمدیہ تراجم قرآن کے ایک وسیع منصوبے پر عمل پیرا ہے اور گذشتہ پانچ سالوں میں اس طرف غیر معمولی پیش رفت ہوئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ۵۰ زبانوں میں پورے قرآن کے تراجم اور ۱۱۷ زبانوں میں منتخب آیات کے تراجم شائع ہو رہے ہیں۔

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب اس منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"عیسائیت نے جو یہ دعویٰ کر رکھا ہے کہ ہم نے بائیبل کو ۶۷۰ یا اس کے لگ بھگ زبانوں میں ترجمہ کر کے دنیا میں پھیلا دیا ہے۔ اگر یہ دعویٰ سچا ہے تو جماعت احمدیہ قرآن کا ۶۷۰ زبانوں میں ضرور ترجمہ کرے گی اور ہرگز قرآن پر یہ دوش نہیں آنے دے گی کہ قرآن بائیبل سے پیچھے رہ گیا ہے۔ ہم نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ ہم مزید زبانوں کی تلاش کریں گے اور اس وقت تک چین نہیں لیں گے جب تک یہ ظاہر نہ ہو کہ قرآن وہ کتاب

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس ساری تباہی و بربادی کے ذمہ دار لوگوں میں سے ایک بھی شخص گرفتار نہیں کیا گیا۔

---

چک سکندر میں پاکستان کے احمدی شہریوں پر جو تباہی ٹوٹی اس پر کسی حکومت نے بھی نہ کوئی امداد دی نہ ریلیف کیمپ قائم کیا

---

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چک سکندر (ضلع گجرات) میں احمدیوں پر بیتنے والی قیامتِ صغریٰ کی تصویری جھلکیاں

۱۶ ؍ جولائی ۱۹۸۹ء کو چک سکندر (ضلع گجرات) کے تمام احمدی گھروں پر قیامتِ صغریٰ ٹوٹ پڑی ۔ قتل لُوٹ مار اور آتش زنی کے واقعات شروع ہو گئے ۔ اس واقعہ کی بعض تصویری جھلکیاں قارئین کرام کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں۔

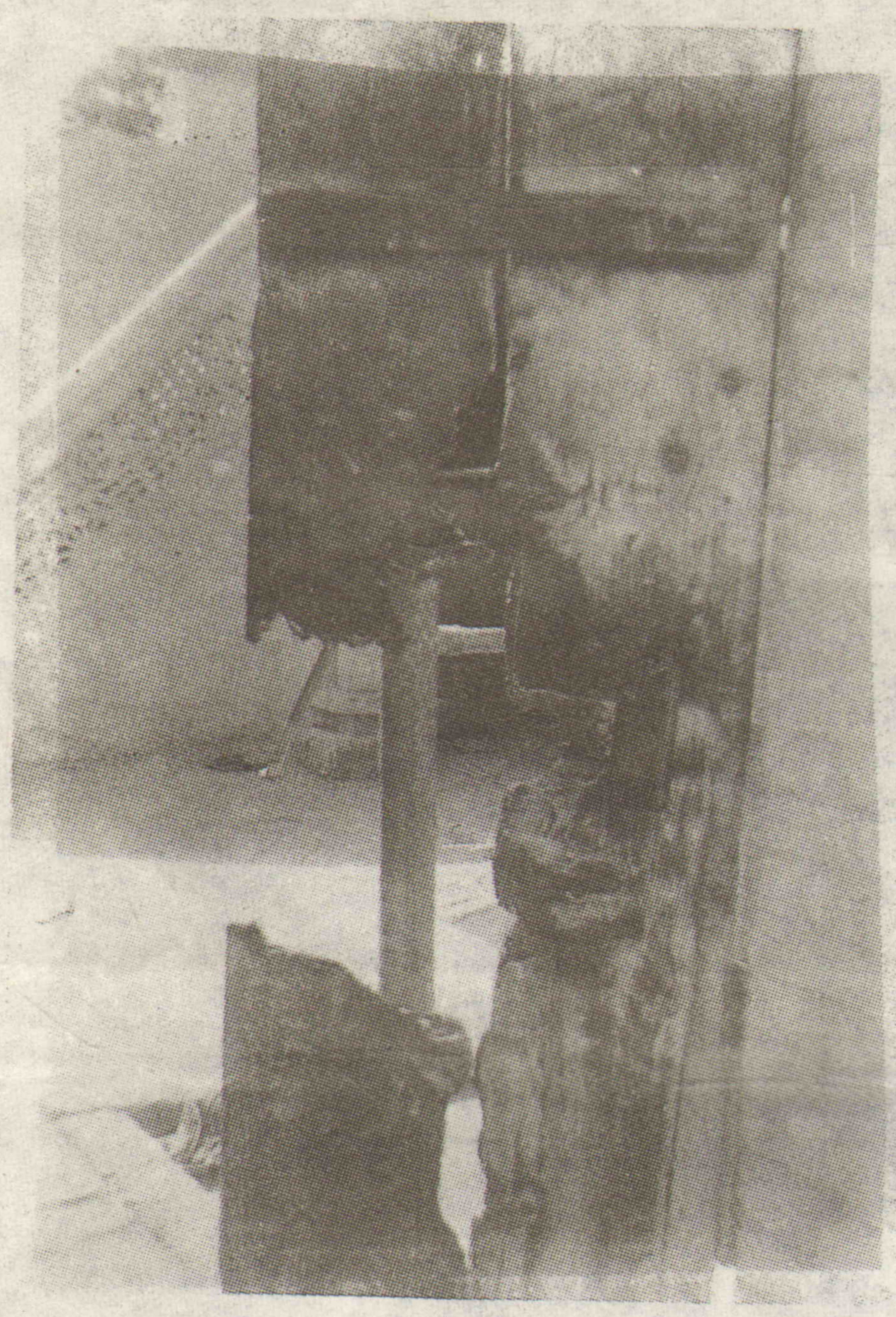

Digitized by Khilafat Library Rabwah

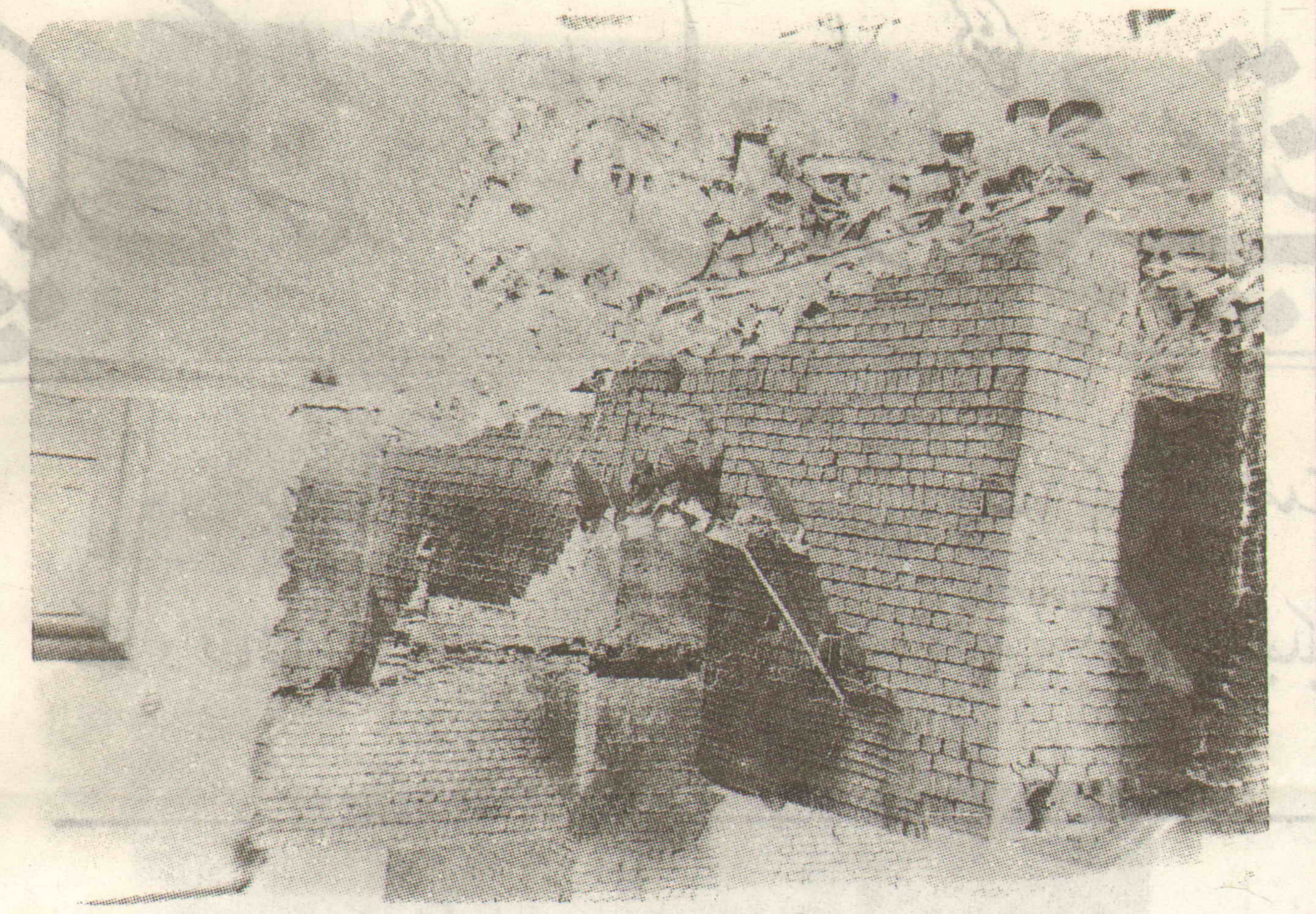

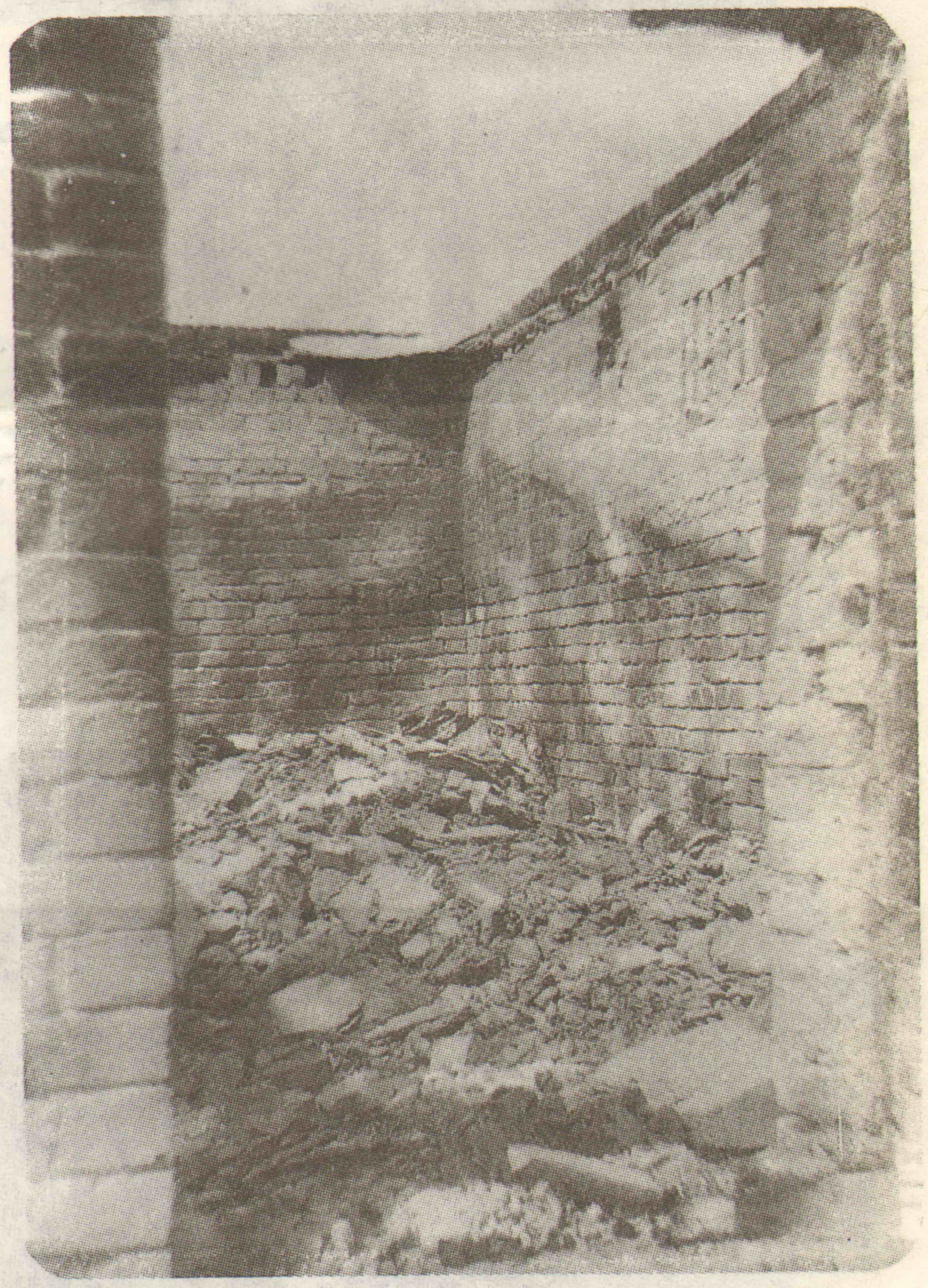

**بقیہ: دورہ جرمنی**

پرچم کشائی نیز نمائش ہال کے افتتاح کے لئے مقرر تھا۔ چنانچہ چار بجکر تیرہ منٹ پر حضور نے فرانس کا قومی جھنڈا لہرایا۔ احباب جماعت نے مختلف عارفانہ نعروں کے ساتھ ساتھ فرانس زندہ باد کے نعرے بھی لگائے۔ جس سے پولیس کمشنر اور ان کے ساتھی پولیس آفیسرز بہت متاثر ہوئے۔

حضور انور کے بعد آئیوری کوسٹ کے کلچرل اتاشی نے نعروں کی گونج میں لوائے احمدیت لہرایا۔ اس کے بعد حضور نو تعمیر شدہ نمائش ہال میں تشریف لے گئے۔ اور بنفس نفیس مہمانوں کو جماعت احمدیہ کی تعلیمی و تربیتی اور اشاعتی مساعی سے متعارف فرمایا۔ حضور نے حاضرین کو احمدیت کی تاریخ (تصاویر کی صورت میں جو نمائش میں آویزاں تھیں) کی طرف متوجہ فرمایا۔

حضور انور نے ایسے موثر انداز میں یہ نمائش دکھائی کہ مہمانوں کے چہروں پر جماعت احمدیہ کے لئے محبت اور جماعت کی انسانیت کے ناطے خدمات پر تحسین نمایاں تھی۔ اسی تقریب کے سلسلہ میں بقیہ پروگرام کا آغاز بیت الذکر میں پانچ بج کر ستائیس منٹ پر تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حفیظ احمد صاحب نے کی۔ مکرم عبد القادر صاحب نے اس کا فرنچ ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اور مکرم رشید احمد صاحب اعوان نے اس کے بعد درثمین سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اور پھر مکرم امیر صاحب نے اس تقریب کے حوالے سے حضور انور کا تعارف کروایا۔ اور آپ کو خطاب فرمانے کی دعوت دی۔

## حضور کا خطاب

پانچ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور نے اپنے خطاب کو شروع فرمایا۔ اور حاضرین کو بتایا کہ

ہم گذشتہ ایک سو سال پر پھیلی ہوئی خدا کی ان نوازشوں اور عنایات پر خوش ہیں۔ جو اس نے جماعت احمدیہ پر انفرادی اور اجتماعی طور پر نازل فرمائیں۔

حضور نے فرمایا کہ سو سال قبل پہلی بیعت کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت جماعت کے بانی نے جو دعویٰ دنیا کے سامنے پیش فرمایا۔ بڑا ہی حیران کن تھا۔ چونکہ آپ نے فرمایا کہ دنیا کے مختلف مذاہب صدیوں سے جس موعود کے منتظر تھے۔ وہ میں ہی ہوں۔

حضور نے اس صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر بنی نوع انسان کے نام جو پیغام جاری فرمایا تھا۔ اس کے حوالے سے اور اسی کے مضمون پر مشتمل امور کو حضور نے اپنے خطاب کا موضوع بنایا۔ اور فرمایا کہ جو منفرد چیز بانی سلسلہ احمدیہ نے پیش فرمائی وہ یہ تھی۔ کہ جب سبھی ادیان ایک مصلح کے منتظر ہیں اور خدا نے وہ بھیجنا ہے۔ تو خدا کی طرف سے یہ امر ناممکن ہے کہ وہ ایک ہی مقصد سے ایک ہی زمانہ میں مختلف لوگوں کو مختلف سمتوں میں بھیجے۔ لہٰذا اس نے جو مختلف موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ہیں ان کو ایک ہی وجود میں بھیجا ہے تاکہ وہ ساری دنیا کو ایک خدا کی طرف بلائے۔ اور اسے امت واحدہ بنادے۔

حضور انور نے بتایا کہ اس دعویٰ کے ساتھ ہی مخالفت کا ایک طوفان اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور ہندو، مسلم اور عیسائی سکالرز تک نے یہ کہنا شروع کردیا۔ کہ جو کوئی بھی اس مفتری کو قتل کرے گا وہ سیدھا جنت میں جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا ان کا یہ کہنا ہندوستان کیلئے تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ یہ بات ساری دنیا میں پھیلنے لگی۔ اور مسلمانوں کے بعض نمائندے اسلامی ملکوں تک پہنچے اور ان سے اس جماعت کے خلاف مدد لی۔ لیکن خدا نے اپنے موعود سے وعدہ کیا تھا۔ کہ میں تیری (تعلیم) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ چنانچہ خدا نے اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ اور وہی اکیلا شخص آج ایک سو سال میں ایک سے دس ملین تک پہنچ گیا ہے۔ اور اس کی آواز ایک سو بیس ملکوں کے بلین لوگوں تک پہنچنے لگی ہے۔

حضور نے دنیا کے مختلف ممالک میں جشن تشکر کی تقریبات اور وہاں سے مقامی راہنماؤں کے جماعت کے بارہ میں نیک تاثرات کا ذکر بھی فرمایا۔ حضور نے جماعت کے خلاف ہونے والے مظالم کا بھی تفصیلی ذکر فرمایا اور بتایا کہ انسان کا جب خدا سے تعلق نہ ہو۔ تو ان مظالم کے برداشت کرنے کا حوصلہ نہیں ہوا کرتا۔ لیکن یہ جماعت نہ صرف ان مظالم کو برداشت کرتی ہے بلکہ خدا کے فضل سے آگے ہی آگے بڑھتی چلی جارہی ہے۔

حضور نے فرمایا جماعت کی گذشتہ سو سالہ ترقی کو دیکھ کر اگر کمپیوٹر کی زبان میں نتیجہ نکالا جائے تو وہ یہ ہوگا۔ کہ اگلی صدی کے اختتام تک یہ جماعت دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ پر چھا جائے گی۔

حضور انور نے اس موقع پر عیسائیت کی ابتدائی تاریخ کا جماعت کی ابتدائی تاریخ سے موازنہ کرتے ہوئے بتایا کہ جس طرح اُس زمانہ میں رومن ایمپائر عیسائیت کے مقابل پر تباہ و برباد ہوگئی تھی۔ اور عیسائیت کی ایک عالمگیر حکومت کا ظہور ہوا۔ ایسے ہی آج مقدر ہے۔ مستقبل کمزور اور بے بس سمجھے جانے والوں کا ہی ہے۔

حضور انور نے اس تاریخ کے حوالے سے جماعت کے نوجوانوں اور انصار کو انکے روشن مستقبل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

کہ آج پہلی صدی کے اختتام پر اگرچہ آپ بعض ممالک میں آٹے میں نمک کے برابر، بلکہ اس جتنا بھی نہیں ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اس صدی میں بہت سی حکومتوں نے آپ کی معاونت پر فخر کیا۔ اور آنے والے واقعات کو عظیم الشان نتائج سمجھتے رہے۔ اور آنے والا وقت عظیم الشان نتائج کا حامل ہے۔ اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ خدا کے ہوگئے تو دنیا کی کوئی طاقت آپ کو شکست نہیں دے سکے گی۔ کیونکہ جو خدا کا ہوتا ہے۔ خدا اس کا ہوجاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم خدا اور اس کی مخلوق سے محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ اور ہمارا سب کے لئے یہ پیغام ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ اور یہی آج اہل فرانس کے نام میرا پیغام ہے۔

آخر پر حضور انور نے مہمانوں کا شکریہ ادا فرمایا۔ حضور کے خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے اس کا فرنچ ترجمہ احباب کی خدمت میں پیش کیا۔

اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر حضور انور نے پولیس کمشنر صاحب کو بھی خطاب کی دعوت دی۔ چنانچہ انہوں نے ڈائس پر تشریف لاکر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

انہوں نے کہا ہمیں از حد خوشی ہوئی کہ یہاں بہترین طریق پر ہمارا استقبال کیا گیا۔ اور یہ امر ہمارے لئے مزید خوشی کا موجب ہے۔ کہ ہم ایک ایسے وقت میں یہاں آئے ہیں۔ جبکہ امام جماعت احمدیہ بھی یہاں پر موجود ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ ۱۷۸۹ء کی آزادی نے ہمیں جو مساوی حقوق عطا کئے ہیں۔ اس میں میں اور آپ برابر کے شریک ہیں۔ آپ سب جو یہاں رہتے ہیں۔ ہمارے بھائی بلکہ آپ ہمارے ہم وطن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرانس امن اور مساوات کا گہوارہ ہے۔ ہم پر نسل پرستی کا الزام غلط ہے۔ فرانس ہر ایک کو خوش آمدید کہتا ہے۔ اور خصوصاً انسانی حقوق کے بارہ میں ہر ایک کے لئے اپنا دامن پھیلاتا ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس بات سے بے حد حیرت ہوئی کہ آپ کی جماعت نے ایک سو سے زائد زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے۔ اور یہ کہ آپ کی تعداد پوری دنیا میں پندرہ ملین تک ہے۔ آپ فرانس میں آئے ہیں۔ آپ یہیں رہیں۔ یہ آپ ہی کا ملک ہے اور یہاں میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ آخر پر انہوں نے حضور کی کامیابی اور لمبی فعال زندگی کے لئے دعا کی۔

ان کے خطاب کے بعد یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ حضور انور مہمانوں کو الوداع کہہ کر اوپر دفتر تشریف لے گئے۔ اور کچھ ہی دیر بعد احباب جماعت کے ساتھ ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ اس روز حضور انور نے تیرہ فیملیز اور تیس احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات پونے دس بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے بیت الذکر میں تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ اور کچھ دیر احباب میں رونق افروز ہوئے۔ ۲۴ مئی کو لندن واپسی کا پروگرام تھا۔ لندن روانگی سے قبل حضور انور نے دفتر میں تشریف لاکر ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ سوا دس بجے اجتماعی دعا ہوئی۔ اور حضور انور احباب جماعت فرانس سے الوداع ہو کر مع قافلہ واپس سفر لندن پر روانہ ہوئے رستہ میں پورٹ آف CALAIS کے نزدیک ایک مقام پر رُک کر حضور انور نے اپنے قافلہ کے خدام کے ہمراہ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

HOOVERCRAFT سے CALAIS

ہوور کرافٹ کے ذریعہ رودبار انگلستان کو عبور کرکے انگلستان کی پورٹ ڈوور میں ورود فرمایا۔ اور بذریعہ کار لندن کی طرف عازم سفر ہوئے۔ رستہ میں ایک جگہ رُک کر نماز ظہر و عصر ادا کی۔ اور پانچ بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے جلو میں اس نہایت کامیاب سفر سے بخیر و عافیت لندن مراجعت فرما ہوئے۔

خدا تعالیٰ اس دورہ کے شیریں ثمرات اور دور رس نتائج ظاہر فرمائے۔ اور ہماری توقعات سے بھی بڑھ کر ان ممالک میں احمدیت کا غلبہ عطا فرمائے۔

---

**بقیہ: قرآن**

ہے جس سے زیادہ دنیا میں کسی اور کتاب کا دنیا کی زبانوں میں ترجمہ نہیں ہوا۔"
(خطاب جلسہ سالانہ لندن ۱۹۸۷ء)

یہ بھی یاد رہے کہ قرآن کریم کے کثرت سے لکھے جانے کی پیشگوئی بھی قرآن کریم میں موجود ہے کیونکہ اس کا ایک نام کتاب بھی ہے جس میں اس کے بکثرت لکھے جانے کی طرف اشارہ ہے اور پھر یہ کتاب صرف قرآن اور کتاب نہیں بلکہ قرآن مبین (الحجر-۲) اور کتاب مبین بھی بھی (نمل-۲) ہے گویا دونوں پہلوؤں سے کامل ہے۔ سیدنا حضرت فضل عمرؓ فرماتے ہیں:-

"اس جگہ معنوی طور پر قرآن مجید کی دو صفات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کتاب کے لفظ میں اس کے تحریر میں آنے کی طرف اشارہ ہے اور قرآن کے لفظ میں اس کے بکثرت پڑھے جانے کی خبر دی گئی ہے۔ گویا یہ دو نام نہیں بلکہ دو صفات ہیں۔ جیسا کہ سبھی محمد کا لفظ بطور صفت کے یعنی بہت تعریف کیا گیا کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ دونوں صفات یکجائی طور پر صرف قرآن کریم میں پائی جاتی ہیں۔ اس کے سوا اور دنیا کی کسی الہامی کتاب میں یہ صفات جمع نہیں ہیں ........ خلاصہ یہ کہ قرآن کریم قرآن ہونے کے لحاظ سے بھی مبین ہے اور کتاب ہونے کے لحاظ سے بھی۔"

پس وہ وقت دور نہیں جب قرآن دنیا میں سب سے زیادہ لکھی اور شائع ہونے والی کتاب بھی ہوگا اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب بھی۔ جب قرآن کے لاکھوں نسخے دنیا بھر کی زبانوں میں پھیلیں گے اور کروڑوں انسان انہیں پڑھنے والے ہونگے تو دنیا

باقی ص ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صفحہ ۷ سے آگے

میں ایک عظیم الشان انقلاب برپا ہوگا اور قرآن کریم کے کل ادیان پر کامل غلبہ کا روح پرور نظارہ نظر آئے گا۔

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جماعت احمدیہ کو حق کی فتح کے لئے اسی حربہ کو اختیار کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضور نے فرمایا:-

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں .....
اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۸۶)

یہی ہمارا عزم اور یہی ہمارا لائحہ عمل ہے۔ اور ہمیں خدائی بشارتوں پر پورا پورا ایمان ہے۔

## خصوصی انعامی مقابلہ

ایک مقالہ بعنوان "مدعیان مہدویت اور ان کا انجام"، احباب جماعت اور دیگر احباب کے ازدیاد علم کیلئے لکھوایا جانا مقصود ہے۔

اس مقالہ میں مختلف ادوار اور ممالک کے جملہ "مدعیان مہدویت" کے دعاوی کی تفصیل مثلاً

ا۔ اگر جماعت کا قیام عمل میں آیا ہو۔
ب۔ کارہائے نمایاں (اگر کوئی ہوں)
ج۔ ان کا اپنا انجام
د۔ جماعت کا انجام
س۔ موجودہ صورت حال۔ کوئی نام لیوا باقی ہے؟
ص۔ تحریک نے کیا کھویا کیا پایا؟

ظاہر ہے یہ مقالہ علمی اور تاریخی تحقیق کا حامل ہوگا۔ اس لئے حوالہ جات اور ببلوگرافی کی تفاصیل سے مزین ہونا چاہیئے۔ تاکہ علمی و ادبی اور مذہبی حلقوں میں اسے مستند دستاویز کے طور پر پیش کیا جاسکے۔

مقالہ لکھنے والوں سے استدعا ہے کہ مقالہ کی تیاری کے سلسلہ میں "فضل عمر فاؤنڈیشن" سے فوری طور پر رابطہ قائم کریں۔

ہر طرح کی سہولت اور معاونت مہیا کی جائے گی۔ (اگر اللہ نے چاہا) انعام کی رقم مبلغ -/۲۵۰۰ مقرر ہے۔ مگر مقالہ کے اعلیٰ معیار ہونے پر اس میں ایزادی کی جاسکتی ہے۔

سیکرٹری
فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

گذشتہ دنوں نوبل انعام یافتہ احمدی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام پاکستان تشریف لائے تو لاہور میں نمائندہ الفضل مکرم عبدالمالک صاحب نے بھی ان کے ساتھ ملاقات کی۔

# خبریں

• دریائے سندھ میں طغیانی آنے سے لیہ کی ۱۲ بستیاں غرق ہوگئیں۔ دریا اپنی اصل گذرگاہ سے ۱۸ کلومیٹر تک پھیل گیا۔ لاکھوں روپے کی مالیت کی کھڑی فصلیں اور سینکڑوں من غلہ پانی میں بہہ گیا۔

• بلوچستان کی حکومت نے پیپلز پروگرام کی ۶۰۰ بوری کھاد پر قبضہ کر لیا ہے۔ بلوچستان کی حکومت کی طرف سے پیپلز پروگرام سے عدم تعاون کی مہم شدت اختیار کر گئی ہے۔ اس سے قبل پیپلز پروگرام کے ایڈمنسٹریٹروں کی ۵ جیپ گاڑیاں بھی صوبہ بلوچستان کی حکومت نے اپنے قبضے میں لے لی تھیں۔ جن کو ہائی کورٹ نے واگذار کروا دیا تھا۔

• بلوچستان کے وزیر اعلیٰ اکبر بگٹی نے بھی بلوچستان کے لئے الگ ٹی وی سٹیشن اور بینک کے قیام پر غور کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

• تحریک نفاذ فقہ حنفیہ کے نام سے ایک نئی سیاسی جماعت قائم کر دی گئی ہے۔ اس جماعت کے قیام کا مقصد فقہ حنفی کے نفاذ کے لئے جد وجہد کرنا ہے۔

• باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو آئندہ ہفتہ اپنی کابینہ کی تشکیل نو کریں گی۔ خیال ہے کہ نئی کابینہ مختصر ہوگی۔

• کراچی یونیورسٹی اور این ای ڈی انجینئرنگ یونیورسٹی رینجرز کی نگرانی میں کھل گئی ہیں۔ گورنر سندھ نے بتایا ہے کہ سیاسی جماعتوں کے زیر اثر کام کرنے والی طلبہ تنظیموں پر پابندی لگانے کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے۔

• امریکہ کے باکسنگ کے عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن مائیک ٹائی سن نے چیلنجر کارل ولیم کو کھیل کے پہلے راؤنڈ میں ہی ناک آؤٹ کر دیا۔ ابھی راؤنڈ شروع ہوئے آدھا منٹ ہی گذرا تھا کہ مائیک ٹائی سن نے الٹے ہاتھ کے مکے کی ایک زبردست ضرب کے ذریعے ولیم کو گرا دیا۔ ریفری نے ایک منٹ اور تینتیس سیکنڈ کے بعد مقابلہ روکنے کا اعلان کر دیا۔ باکسنگ کی تاریخ میں یہ پانچواں سب سے چھوٹا عالمی مقابلہ تھا۔ ٹائی سن نے ابھی تک ۳۷ مقابلے لڑے ہیں اور تمام جیتے ہیں۔

• روس افغانستان کے صدر نجیب اللہ کو برطرف کرنے پر رضامند ہو جائے گا۔ یہ بات بھارت میں ایران کے نئے سفیر مسٹر ابراہیم رحیم پور نے بتائی ہے۔

• مرحوم صدر ضیاء الحق کے صاحبزادے اعجاز الحق نے کہا ہے کہ پنجاب کی حکومت میرے والد جنرل ضیاء الحق کی برسی پر عام تعطیل کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔

• بھارت میں سیلاب کے نتیجے میں ۹۴ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ۲۱ دیہات کا صفایا ہوگیا ہے۔

• ساہیوال میں جنرل ضیاء الحق کے نام سے ایک فاؤنڈیشن قائم کر دیا گیا ہے۔ جنرل ضیاء الحق کے صاحبزادے اعجاز الحق ۵ اگست سے ملک بھر کا دورہ کریں گے۔ یہ بات قومی اسمبلی کے رکن رائے احمد نواز نے بتائی۔


سرزمین قادیان کا اولین
مشہور دواخانہ
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
گوجرانوالہ، ربوہ، قلعہ کالر، ملتان، کراچی

حبوب مفید ابھرا
۲۰ گرام ۱۵ روپے
۶۰ گرام ۴۵ روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴
پوسٹ بکس نمبر ۶۰

دمہ کورس
ASTHMA COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت -/۶۰

پرانا نزلہ کورس
CATARRH COURSE
مختصر کورس
قیمت -/۱۶

زکام کورس
COLD COURSE
مختصر کورس
قیمت -/۱۶

بندش ناک کورس
NASAL COURSE
مختصر کورس
قیمت -/۱۶

ٹی۔ بی کورس
T.B COURSE
۳۰ روزہ کورس
قیمت -/۵۰

تفصیلی لٹریچر -/۳ کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ
فون: سیلز ۷۷۱ — کلینک ۶۰۶ — رہائش ڈاکٹرز ۶۰۷